دو دُروغ گو

روزی دو تا دُروغ گو نشستہ بودند۔ یکی از آنہا گفت: من تا آخر دُنیا رفتہ ام۔

دوّمی گفت : در آنجا چہ دیدی؟

اولیٰ گفت : در آنجا دیواری بلند دیدم کہ از زمین تا آسمان کشیدہ بود۔

دوّمی گفت : پشت دیوار را ھم دیدی؟

اولیٰ گفت : نہ، ندیدم۔

دوّمی گفت : بدشد، اگر دیوار را سوراخ می کردی، مرا می دیدی، برای آنکہ من پُشت ھمان دیوار نشستہ بودم۔

مشکل الفاظ کے معانی

دُروغ گو	=	جھوٹا
دُروغ	=	جھوٹ
ھمان = ھم + ان	=	وہی، اُسی
پُشت دیوار	=	دیوار کے اُس پار

مشق

۱- جھوٹ بولنے والے کتنے تھے؟

۲- وہ کیا کر رہے تھے؟

۳- پہلے نے کیا کہا؟

۴- کیا جھوٹ بولنا مناسب ہے؟

۵- بڑا جھوٹ کس نے کہا؟

پَرندگانِ آزاد

آزادی کو سبھی جاندار پسند کرتے ہیں، پرندے بھی۔ یہ ان کا پیدائشی حق ہے۔
اس سبق میں آزادی کی اہمیت بتائی گئی ہے۔

پَرندگانِ آزاد

پرندگان از این درخت به آن درخت می پَرند، آواز می خوانند، برای خود و جوجه هایشان لانه دُرست می کنند و به آنها غذا می دهند۔

این پرندگان از این که آزاد هستند، لذّت می برند۔ اما بعضی از مردم، آنها را می گیرند و در قفس زندانی می کنند۔ آنها دیگر نمی توانند لانه بسازند، و از روی این درخت به روی آن درخت بپرند۔ آنها همیشه خود را به در و دیوارِ قفس می زنند تا شاید دوباره آزادی را به دست آورند۔

همان طور که پرندگان برای خودشان آزادی تلاش می کنند و آزادی را دوست دارند، انسان هم دوست دارد که آزاد زندگی کند۔

مشکل الفاظ کے معنی

پرندگان (پرندہ کی جمع)	=	چڑیاں	جوجہ	=	چوزہ
شان	=	اُن کا، اپنا	لانہ	=	گھونسلا، آشیانہ
می گیرند	=	پکڑتے ہیں	قفس	=	پنجرہ
دیگر	=	اس کے بعد، دوسرا	زندانی	=	قید، گرفتار
بدست آوردن	=	حاصل کرنا			

مشق

۱- چڑیوں کی آزادی پر پانچ جملے لکھیے۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔

پرندگان   لانہ   می گیرند   قفس، زندانی   بدست آوردن

۳- آپ کو آزاد پرندے اچھے لگتے ہیں یا پنجرے میں بند پرندے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

سخن ھای فائدہ بخش

اچھی اور مفید باتیں سب سننا اور جاننا چاہتے ہیں۔ اس پر عمل کیا جائے تو زندگی میں بہت فائدہ ہوسکتا ہے۔ زندگی سنور سکتی ہے۔

سخن های فائده بخش

قدر مردم بشناس۔

دوست زیرک و دانا بگزین۔

با دوست و دشمن ابرو کشاده دار۔

یاران و دوستان را عزیز دار۔

مادر و پدر را غنیمت بدان۔

استاد را بهترین پدر بشمار۔

خرچ به اندازه دخل کن۔

کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن عادت بگیر۔

کار امروز را به فردا میفگن۔

ثنای خود پیشِ کسی مگو۔

مغرور و متکبّر مباش۔

از ابلهان دانشی آموز۔

هر چه خود نه پسندی برای دیگران مپسند۔

اَرزش وقت را بشناس۔

مشکل الفاظ کے معنی

زیرک	=	ہوشیار
گُزیدن	=	چُننا، انتخاب کرنا
دانا	=	جانکار، عقلمند
دخل	=	آمدنی
ثنا	=	تعریف
متکبر	=	گھمنڈ کرنے والا، بڑائی کرنے والا
ابلہ	=	بیوقوف، بے عقل
مپسند	=	مت پسند کر
ھرچہ	=	جو کچھ
ارزش	=	قیمت، اہمیت
بشناس	=	پہچان (شناختن مصدر سے فعل امر حاضر

مشق

۱۔ ہمیں کیسے لوگوں کو دوست بنانا چاہیے؟

۲۔ ماں باپ کو کیوں غنیمت سمجھنا چاہیے؟

۳۔ ہمیں کن چیزوں کی عادت ڈالنی چاہیے، سبق کی روشنی میں لکھیے؟

۴۔ آج کے کام کو کل پر کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟

رباعی

یہ شاعری کی ایک قسم ہے۔ اس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ انھیں چار مصرعوں میں شاعر اپنی پوری بات کہہ دیتا ہے۔ رباعی وہی شاعر کہہ سکتا ہے جسے زبان اور مضمون کو مختصر میں کہنے پر قدرت و مہارت ہو۔ ان رباعیوں سے آپ کو اس کا اندازہ ہو جائے گا۔

رباعی

(۱)

نہ افغانیم و نی تُرک و تتاریم　　چمن زادیم و از یک شاخساریم
تمیز رنگ و بو بر ما حرام است　　کہ ما پروردۂ یک نو بہاریم

(اقبالؔ)

مشکل الفاظ کے معانی

افغانیم (افغانی + ی +م)	=	ہم لوگ افغانی ہیں
ترک	=	ترکستان کا رہنے والا
تتاریم (تاتار+ی+م)	=	تاتار کا رہنے والا
چمن زاد	=	چمن کی پیداوار
شاخسار	=	ٹہنی
تمیز	=	فرق
رنگ و بو	=	نسل، قومیت
پرورده	=	پالا ہوا
نوبہار	=	نئی بہار

سبق کا خلاصہ

اس رباعی میں انسان دوستی کا سبق دیا گیا ہے۔ پوری دنیا کے انسان آدم کی اولاد ہیں اس لیے ملک، رنگ، نسل، ذات وغیرہ کا فرق کرنا حرام ہے۔ پوری دنیا کے لوگ ایک ہی سورج، ایک ہی چاند اور ایک ہی طرح کی ہوا میں زندہ ہیں۔ موسم اور فضا الگ ہو سکتے ہیں لیکن اولادِ آدم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اگر پوری انسانی آبادی کو ایک جسم مان لیں تو دنیا کے ہر فرد اس جسم کے ایک ایک عضو ہیں۔

مشق

۱- مشکل الفاظ کے معانی کو یاد کر کے استاد کو سنائیے۔
۲- انسان دوستی اور آپسی بھائی چارگی کے فائدے پر چند جملے لکھیے۔
۳- اس رباعی کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔
۴- اس رباعی کو زبانی یاد کر لیجیے۔

رباعی

(۲)

دمادم نقشہای تازہ ریزد　　بیک صورت قرارِ زندگی نیست
اگر امروزِ تو تصویرِ دوش است　　بخاکِ تو شرارِ زندگی نیست

(اقبالؔ)

مشکل الفاظ کے معانی

دمادم	=	دم بدم، ہر وقت
نقشہای	=	تصویریں
تازہ	=	نئی
ریزد	=	اُبھرتی ہے
بیک صورت	=	ایک طرح سے
قرار	=	ٹھہراؤ
دوش	=	گزری ہوئی رات
بخاک تو	=	تمھارے جسم میں
شرار	=	چنگاری، گرمی، شعلہ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

سبق کا خلاصہ

دنیا کی ہر چیز اور ہر جاندار میں ہر لمحہ تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بچپن سے جوانی یا جوانی سے بُڑھاپا اچانک اور یکایک نہیں آتا بلکہ منٹ منٹ، گھنٹہ گھنٹہ اس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ یہ حال دنیا کی ہر مخلوق کے ساتھ ہے۔ جب ہر چیز میں ہر وقت تبدیلی آتی رہتی ہے تو پھر بہت دنوں کے بعد کسی کو دیکھنے پر کس طرح پہچانتے ہیں؟ ہر چیز کا پچھلا نقشہ ہمارے ذہن میں محفوظ رہتا ہے اس لیے پہچان پاتے ہیں ورنہ تبدیلی اس قدر ہوتی ہے جس کا ہمیں اندازہ نہیں ہوتا۔

مشق

۱- شاعر نے اس رباعی میں کیا سبق دیا ہے چند جملوں میں بتائیے۔

⊙⊙⊙

وَندے ماترم

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل تج شِتِیلام،

شسیۓ شیام لام مَاترَم

وَ ندے مَاترَم !!

شُوبھر بھنیم جیوتسنا پُلکِت یامینیم ،

پُھل کوسُومِت دُرم دَل شُوبھینیم

سُوہاسنیم سومدھُر بھاسینیم ،

سُوکھدَام وَردام مَاترَم !!

وَندے مَاترَم !!

SIMA-E-ADAB

(Persian Supplementary Reader for Class-IX)

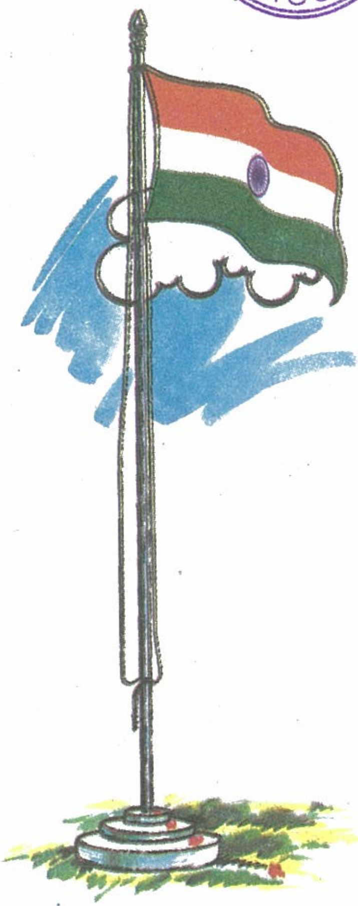

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینا یک جے ہے بَھارت بھاگیہ ویدھاتا

پنجاب سِندھ گجرات مَراٹھا، دراوِڑ اُتکل بنگ

وِندھیہ ہماچل، یمونا گنگا، اُچھل جَل دھی ترنگ

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِش مانگے

گاہے تَو جے گاتھا

جَن گَن مَن اَدھینا یک جے ہے بَھارت بھاگیہ ویدھاتا

جے ہے، جے ہے، جے ہے! جے جے جے ہے!!

बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना–1

BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., BUDH MARG, PATNA-1

आवरण मुद्रण : जन कल्याण प्रेस, पटना–4